THINK PAKISTAN

THINK TANK

WOMEN WING JI

2024ء عام انتخابات کے انعقاد کے بعد جماعت اسلامی کے اندرونی سطح پر اجتماعات، مشاورت اور تجزیوں کی ہمہ گیر نشستیں ہوئی ہیں۔ دعوت، تربیت، تنظیم اور افراد کار کی کمزوریوں، مقاصد سے انحراف کے امور بھی زیر بحث اور اقدامات کے لئے پیش نظر ہیں لیکن اس امر کو پوری شدت سے محسوس کیا گیا ہے کہ یہ مرحلہ صرف اندرونی محاذ پر ہی توجہ طلب نہیں بلکہ بدلتے حالات، حالات کی جدت، سائنسی بنیادوں پر جماعت اسلامی کے لئے نئی راہیں، نئے تقاضوں پر جماعت اسلامی کی براہ راست ذمہ داریوں سے ہٹ کر Outer Circle/قریب الاذہان دائرہ میں موجود ماہرین، صاحبان فکر، آزادانہ تجزیہ کی صلاحیت رکھنے والے احباب پر مشتمل تھنک ٹینک / کمیشن کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

- جماعت اسلامی ہر شعبہ ہائے زندگی میں کام کر رہی ہے لیکن برادر تنظیمات کی فعالیت کے
- باوجود دعوت، تربیت، لٹریچر، مردان کار کی مؤثر پیش رفت نہیں اور یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ Intelegentia کے لئے جماعت اسلامی کو از سر نو کیسے پر کشش بنایا جائے۔
- جماعت اسلامی کا چار نکاتی لائحہ عمل موجود ہے لیکن کیا یہ ضرورت ہے کہ جائزہ لیا جائے کہ اب عوام ہمیں کس طرح دیکھتے ہیں اور مستقبل میں کیسا دیکھنا چاہتے ہیں، کیا یہ ضروری ہے کہ چار نکات کی روشنی میں تنظیم سازی کے لئے با اختیار ڈھانچے (Autonomous Structure) کی ضرورت ہے؟
- پاکستان کے داخلی اور خارجی محاذ کے معروضی حالات میں مذہبی حالات میں مذہبی سیاست کے پنپنے کے کس قدر امکانات ہیں؟ جبکہ جماعت اسلامی کے کارکنان میں خالصتاً اپنی دعوت ،اپنی شناخت کا جذبہ پوری طرح موجود ہے۔
- اُمید ہے کہ آپ اسلامی تحریک اور نظریاتی جذبہ کے ساتھ اس کام میں بھرپور تعاون کے لئے ہماری درخواست کو قبول فرمائیں گے اور کم از کم وقت میں قلیل المیعاد (Short Terms) اقدامات کے لئے تجاویز تیاری کے لئے قیمتی وقت و صلاحیتوں کا ایثار کریں گے۔

تھنک ٹینک کیا ہے

ایسا ادارہ جو تحقیق کی بنیاد پر پالیسی بناتا ہے اور اس پر علمدرآمد کے لئے رائے عامہ ہموار کرتا ہے۔
Which performs research and advocacy Concerning topic

مقاصد:

- اپنے ادارہ یا تنظیم یا کارپوریشن کے لئے تجاویز مرتب کرنا۔
- انتظامیہ کو مہارت انتظامیہ کو رہنما اصول فراہم کرنا۔
- انتظامیہ کو مہارتیں سکھانا
- کارکردگی کا ٹیکنیکلی جائزہ لینا
- پالیسی بناتا ہے
- ماہرین کے ذریعے انقلابی تبدیلیاں لانا
- نئے ادارے تنظیمیں اور گروپس قائم کرنا، جو نظریات کو تیزی سے پھیلانے کا باعث ہوں۔
- 169 ممالک میں 7000 تھنک ٹینک ہیں۔ صرف یو ایس میں 1835 ہیں۔

یہ غیر نفع بخش تھنک فورم ہو گا۔

جس میں ہر صوبائی دارالخلافہ پر ایک برانچ قائم کی جائے گی جس میں کم از کم پچاس ممبران کو شامل کیا جائے گا۔ جس میں تمام اضلاع کی نمائندگی ہو گی۔ دوران سال کم از کم 2 اجلاس منعقد کئے جائیں گے۔

پاکستان کے مخصوص حالات میں مسلمان خواتین کے ایک نظریاتی تھنک ٹینک کو بالخصوص ان ایشوز اور مسائل کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے جن کا ایک مسلمان عورت کو سامنا ہے۔

اس کا دوسرا مقصد ان مسائل کے ایسے حل پیش کرنا ہے جو بیک وقت دورِ جدید کے تقاضوں اور اسلام کے اصولوں سے ہم آہنگ ہوں۔

تھنک ٹینک کا ہدف

طویل المیعاد اور قلیل المیعاد منصوبہ عمل کی سفارشات تیار کرنا۔

TORs

1. طویل المیعاد اور قلیل المیعاد کام کے دائرہ کار طریقہ کار کے نکات وضع کریں۔
2. جماعتِ اسلامی اپنی ہمہ گیر محنت، خدمت، امانت و دیانت قابل قدر ساکھ کے باوجود انتخابی میدان میں ناکام کیوں؟
3. کیا نظریاتی اور سیاسی تقاضے ایک ہی نام سے پورے کئے جا سکتے ہیں۔
4. پارلیمانی سیاست میں پیش رفت کے لئے کن پہلوؤں اور اقدامات کو پیش نظر رکھا جائے گا۔
5. برادر تنظیمات کی فعالیت کے باوجود ہمیں کارکن نہیں ملتا
6. تنظیم سازی کے لئے بااختیار ڈھانچے کی ضرورت ہے۔

تیزی سے بدلتی ہوئی سماجی تبدیلیوں اور نئی نسل خصوصاً عورتوں پر ان کے پڑنے والے اثرات معاشرے میں پہلے سے موجود اقدار و روایات میں تبدیلیاں کا وقوع پذیر ہونا۔

Objective
مقاصد:

موجودہ حالات کے تناظر میں حل کی کوششوں کی طرف نشاندہی اور امکانات کی تلاش

حقائق کو منظر عام پر لانا۔

اپنے حلقے میں اپنے کام کی اہمیت اور وسعت کا احساس دلانا

رابطوں کو بڑھانا، اپنی بات دیگر حلقوں تک پہنچانا اور ان کی حمایت کرنا۔

تحریری مقالے تیار کروانا اور تحقیقی مواد اکٹھا کرنا۔

آنے والے چیلنجز کے تحریری مواد اکٹھا کرنا ان کے خطرات سے معاشرے کے سنجیدہ اور باشعور طبقے کو آگاہ کرنا اور اسلامی موقف پیش کرنا۔

بدلتے حالات

،

بدلتا منظر

معاشرتی، معاشی اور سیاسی تبدیلیاں

1. گزشتہ 50 سالوں میں ہونے والی تبدیلیوں کے عوامل۔
2. ان کے اثرات معاشرے پر خصوصاً خواتین پر کیا مرتب ہوئے ہیں۔
3. موجودہ حالات کے تناظر میں ان کا ممکنہ حل کیا ہو سکتا ہے اور اگر نہ کیا جائے تو کن نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا۔
4. اسلام میں ان تبدیلیوں کی گنجائش۔

معاشرتی تبدیلیاں: نیا دور، نئے چیلنجز

- معاشرے کے افراد کے مزاج، لباس، کردار اور رسم و رواج پر اثرات۔ عوامل، نقصانات اور ممکنہ حل۔
- تعلیم و تربیت اور تمدن پر اثرات، عوامل، نقصانات اور ممکنہ حل
- نئ نسل میں تیزی سے پھیلنے والے Gender Education کے اثرات، سوشل میڈیا کی بڑھتی اثرپذیری۔

خاندانی نظام:

1. اسلامی خاندانی نظام اور اس میں عورت کا کردار۔
2. خاندان کیوں ضروری ہے؟ کیا واقعی خاندان ایک سائبان ہے۔
3. خاندان کو زحمت کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔اس کے عوامل کیا ہیں اور تدارک کیسے ممکن ہو؟ خاندانی نظام کی ناکامی کے اسباب اور ہمارا کام۔ کون سے عوامل اس میں دراڑیں ڈالنے کے ذمہ دار ہیں؟ پہلے ادوار میں اس نظام کی پختگی کی وجوہات کیا تھیں۔
4. پاکستان کے موجودہ خاندانی نظام میں پائے جانے والے مسائل کا مختصر جائزہ بالخصوص گھریلو تشدد کی صورتحال اس کے عوامل (وجوہات) اور ممکنہ حل کیا قانون بن جانے سے اس کی روک تھام ممکن ہے۔
5. گھریلو تشدد، Transgender کے ایشوز

مندرجہ ذیل عنوانات میں الیکٹرانک میڈیا کا کردار

عورت کی صحت:

1. پاکستان میں عورتوں کی صحت اور سہولتوں کا مختصر جائزہ۔
2. عورت کی Reproductive Health کے حوالے سے پالیسی

طلاق، خلع

1. پاکستان میں طلاق، خلع کا رجحان، بین الاقوامی صورتحال، وجوہات، مستقبل میں اس کے اثرات، بچاؤ کی تدبیر کیسے ہو۔ اس سلسلے میں انفرادی اور اجتماعی کوششوں اور ممکنہ حل کے امکانات کیا ہیں۔
2. اسلام میں نکاح، طلاق، خلع اور معاشرے میں بڑھتے مسائل حل

سیاسی تبدیلیاں، عوامل، اثرات اور ممکنہ حل:

پاکستان میں خواتین کا بڑھتا ہوا سیاسی کردار، مثبت / منفی اثرات، فوائد بین الاقوامی سطح پر عورتوں کے سیاسی کردار کی شرح، اثرات

پاکستان میں خواتین سے متعلق جو قانون سازی کی گئی ہے اس کی مختصر تفصیل خواتین کے مسائل کے حل میں قوانین کا کردار۔ ان قوانین اور ترامیم کے کروانے میں کونسے عوامل کارفرما ہیں۔ (قومی بین الاقوامی) مسائل کا حل قانون بنانے میں ہے یا ان کے صحیح طور پر نفاذ میں۔ مشکلات اور ان کا حل۔

معاشی تبدیلیاں،اثرات، تجزیہ:

1. اسلام میں عورت کے معاشی کردار کی حدود قیود۔موجودہ حالات میں اس کردار کی وضاحت اور اسلام کے تحت گنجائش۔

2. خواتین کے بڑھتے ہوئے معاشی کردار کا پاکستانی معیشت پر اثرات(سماجی اثرات، معاشی اثرات)۔دنیا بھر میں اس کردار کا ایک مختصر جائزہ،اس کے کردار کے عوامل اور منفی اثرات زائل کرنے کے ممکنہ حل، کسی ملک کی معیشت سنبھالنے میں خواتین کا کردار کتنا کارآمد رہا ہے۔

3. وراثت اور کفالت کے نظام ختم ہونے کے عوامل،اثرات اور حل

4. مارکیٹنگ اور معاشی ترقی، مسابقتی دوڑ،خواہشات کو ضرورت بنانے کی مہم کا جائزہ۔اشتہار بازی کی وجہ سے کون کون سی تبدیلیاں معاشرے میں داخل ہو گئیں۔

5. مثبت، منفی، حلال و حرام کی تمیز،اثرات اور اس سلسلے میں کیا مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائیں۔

پاکستان میں PHDs

کل تعداد 14000

جماعتی وابستگان 1000

پچھلی دو بائیوں میں
نمایاں اضافہ

50٪ کی عمر
40 سال سے کم

سب سے اہم مسئلہ
بیروزگای

PHDs کی تقسیم

ہم خیال

وابستگان

ہمارے کارکنان

مستقبل کے منصوبے

- اسکالرشپ
- ریسرچ جرنلز
- بین الاقوامی
- سیکریٹریٹ ڈیویلپمنٹ
- MOUs
- ریسرچ سنٹر
- سمپوزیم اور سمینار
- قومی کانفرنس
- برادر تنظیموں کے ساتھ وابستہ اور ان سے معاونت لینا مثلاًPIMA اور وکلاء، انجینیرز، اساتذہ

خواتین کے حقوق کے لیے پیش قدمی:

ان منصوبوں میں اشتراک اور حوصلہ
افزائی جو مسلمان عورت کو با اختیار بنانے
میں معاون ہوں اور ان کو تعلیم، روزگار
اور قائدانہ صلاحیتوں کے اظہار کے
مواقع فراہم کریں۔

ثقافتی اور علاقائی حساسیت:

پاکستان کے مختلف علاقوں اور خطوں کے مخصوص حالات، مزاج اور رسوم ورواج سے گہرائی میں واقفیت حاصل کرنا، ان کا ڈیٹا جمع کرنا اور اس تناظر میں ان کے لئے ایسے پروگرام ترتیب دینا جو اسلام کا وسیع تصور ان تک پہنچانے کا ذریعہ ہوں۔

فرسودہ رسم ورواج کو چیلنج کرنا اور متبادل کے طور پر اسلامی تہذیب کو فروغ دینا۔

اشتراک:

مشترکہ مقاصد رکھنے
والی تنظیموں کے ساتھ
ایک ہی مقصد کے
حصول کے لیے
اشتراک کرنا، مل کر
وسائل کو بروئے کار لانا
اور نتیجے کے طور پر وسیع
اثرات سمیٹنا۔

معاشرتی تفریق اور ناانصافیوں پر آواز اٹھانا:

مسلمان عورت کی زندگی کو کسی
بھی سطح پر متاثر کرنے والی
ناانصافی اور تفریق پر آواز بلند کرنا
جس میں صنف، ذات
برادری، سوشل سٹیٹس وغیرہ
شامل ہیں اور ایسا لائحہ عمل
ترتیب دینا جو ان نظام کی خرابیوں
کا تدارک کر سکے۔

تحقیق اور تجزیہ میں مہارت:

حقیقی معنوں میں ریسرچ کرنا، رپورٹس شائع کرنا اور ایسی کانفرنسز کا انعقاد کرنا جہاں دنیا بھر کی مسلمان خواتین اپنی تحقیق کی روشنی میں ثبوت اور دلائل کے ساتھ اپنے تجربات بیان کر سکیں۔

خواتین کے لیے بامقصد مصروفیات کی تلاش اور تشکیل:

نوجوان مسلم خواتین کے لیے ایسے پروگرام ترتیب دینا جہاں انہیں مکالمے کا فن، قائدانہ صلاحیتوں کی نشو نما اور شہری و ملکی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کا طریقہ سکھایا جائے۔

NETWORKING

- تعلیم، سیاست اور معاشرتی مسائل پر کام کرنے والی متحرک مسلمان خواتین رہنماوں کا ڈیٹا جمع کرنا۔
- ان کے درمیان تعلقات استوار کرنا، ہم آہنگی پیدا کرنا تاکہ مشترکہ چیلنجز کے مقابل مل کر اپنے تجربات کی روشنی میں مسائل کا حل

خواتین سے متعلق پالیسیز کی تشکیل پر مشاورت اور رہنمائی:

- مختلف بین الاقوامی اور سرکاری اداروں سے تعلقات استوار کرنا اور ان کو خواتین کے حقوق کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود سے متعلق پالیسیز بنانے پر آمادہ کرنا اور اپنے مشورے پہنچانا۔

عوامی شعور کی بیداری کے لیے مہمات کا انعقاد:

عوام میں مسلمان خاتون کے حقیقی مسائل کے متعلق شعور
بیدار کرنے کے لیے ورکشاپس، سیمینار اور
آن لائن ویبینارز کا انعقاد کرنا اور مثبت تبدیلی پر آمادہ کرنا۔

میڈیا سے متعلق شعور بیدار کرنا:

مسلمان خواتین میں میڈیا کے کردار کا تنقیدی
جائزہ لینے کا شعور بیدار کرنا اور منفی
نعروں، پروپیگنڈا کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کرنا۔

نئی صدی کی مسلم عورت اور ردِ عمل کی متبادل صورتیں

آج دنیا سمٹ رہی ہے۔ کرہ ارض کی اقوام اختلافات کے باوجود ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر تعلقات قائم کر رہی ہیں۔ ان رشتوں کی بنیاد سیاسی، معاشی، تجارتی، معاشرتی، دفاعی، ثقافتی، فنیاتی، تہذیبی، جغرافیائی، تاریخی تعلیمی اور مذہبی ہے۔ اس لحاظ سے آج عورت ایک Global شہری کے طور پر ابھر رہی ہے۔ اسلام ایک آفاقی دین ہے۔ مسلمان عورت فطری طور پر عالمی شہریت کے تقاضوں کو سمجھنے اور سمجھانے کے لئے فکری و عملی طور پر زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ اس تعلق کی نوعیت مختلف دائروں میں مختلف سطحوں پر مختلف ادوار میں تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ ردِ عمل کی متبادل صورتوں کا ادراک حکمت کے مطابق مقاصد اور ترجیحات کے حصول کے لئے مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔ درج ذیل صورتیں رہنمائی کر سکتی ہیں۔

نئی صدی کی مسلم عورت اور ردِ عمل کی متبادل صورتیں

مقابلہ کرنا	غلبے سے بچنے کے لئے
تبادلہ کرنا	لواور دو کے اصول پر
مخالفت کرنا	ابطال کرنا، غلط ثابت کرنا
مسابقت کرنا	انصاف سچائی اور اقدار کے فروغ
زائل کرنا	منفی اثرات کو کم سے کم کرنا
مباحثہ کرنا	افہام و تفہیم کے ذریعے سمجھنا سمجھانا
دفاع کرنا	اپنی شناخت، فکر اور قوت کو برابر رکھنا
قبول کرنا	اچھی بات کو مان لینا
اشتراک کرنا	شریک کار بنانا
اتحاد کرنا	یکسانیت کی بنیاد پر

ان مشوروں کی روشنی میں ہمارا تھنک ٹینک
پاکستان کی مسلمان خواتین کو ایک ایسا پلیٹ
فارم مہیا کر سکتا ہے جہاں وہ اپنے منفرد
تجربات اور نظریات کا اظہار کر سکیں اور اپنی
آئندہ نسل کا مستقبل سنوار سکیں۔

جزاك الله خيراً

تھنک پاکستان
پروفارما

تاریخ________________________

نام:______________________________

ذمہ داری:____

تعلیم:____

ایڈریس:____

نمبر:____

ای میل:____

دستخط______________________